
# 295

آیات نمبر 128 تا 135 میں منکرین کی بد بختی پر افسوس کہ ہلاک شدہ قوموں کے کھنڈرات دیکھ کر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔ رسول اللہ ﷺ اور اہل ایمان کو صبر اور نماز کی تلقین۔ دنیا کے مال و دولت کی بے ثباتی کا ذکر اور تلقین کہ بہترین اور ہمیشہ رہنے والا رزق تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ منکرین کے معجزہ طلب کرنے کا جواب کہ قرآن خود ایک معجزہ ہے جو اسی لئے بھیجا گیا ہے کہ کوئی حجت باقی نہ رہے

اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ‌ؕ پھر کیا ان لوگوں کو اس بات سے بھی ہدایت حاصل نہ ہوئی کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی برباد شدہ بستیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں کفار مکہ ان بستیوں کے کھنڈرات کے پاس سے گزرتے تھے اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ بے شک اس میں اہل عقل کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَـكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ﴿۱۲۹﴾ اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے ایک بات طے نہ کر دی گئی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ کی جا چکی ہوتی تو ابھی ان پر عذاب نازل ہو جاتا فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا‌ ۚ پس اے پیغمبر (ﷺ)! یہ کافر جو کچھ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے وَمِنۡ اٰنَآىِٕ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿۱۳۰﴾ اور اسی طرح رات کے کچھ حصہ میں اور دن کے درمیانی حصہ میں بھی تسبیح بیان کیجئے تاکہ آپ کو خوشی



حاصل ہو اس آیت میں تمام نمازوں کے اوقات متعین کر دیے گئے ہیں وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! دنیا کی زندگی میں مختلف قسم کے لوگوں کو زیب و آرائش کی جو چیزیں ہم نے عارضی طور پر دے رکھی ہیں، آپ ان کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھیں، یہ تو ہم نے ان کی آزمائش کے لئے انہیں دی ہیں وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ آپ کے رب کا رزق اس سے بہت زیادہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی نماز کی پابندی کیجئے لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم آپ کو رزق دیتے ہیں اور بالآخر بہتر انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اور کفار کہتے ہیں کہ یہ رسول ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی معجزہ بطور نشانی کیوں نہیں لے کر آتا؟ اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ تو کیا ان کے پاس پچھلے صحیفوں کے مضامین کا مصداق قرآن کی شکل میں نہیں آپہنچا؟ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ اگر ہم اس کے آنے سے پہلے ان لوگوں کو کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو پھر یہی لوگ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہمارے پاس کوئی

رسول کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل ورسوا ہونے سے پہلے ہی ہم تیرے احکام کی پیروی اختیار کر لیتے

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص انجام کا منتظر ہے پس تم بھی انتظار کرو، تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ سیدھی راہ پر چلنے والے کون ہیں اور بالآخر کون منزل مقصود پر پہنچا رکوع [۸]